ومن توکل علی اللہ فہو حسبہ

حسب فرمائش جناب مولوی محبوب علی صاحب

نور الایقان

مذہب النعمان

تاجر کتب شہر [illegible] بازار

مطبع شمس الاسلام لیتھو پریس باہتمام منشی شمس الدین

نذر

بڑی محبّت اور زندہ دلی سے

یہ کتاب

دنیا کے خوبصورت مردون

اور عورتون کی نذر کیگئی

نیازمند

مترجم

دیباچہ

خوبصورتی

خوبصورت مرد ہون یا عورتین - پھول ہون یا بچے دنیا نے ہمیشہ انہین
اپنے دل مین جگہہ دی ہے - اور دیکھی - حسن کی دیوی کا مندر وہ مندر ہے جس کے
آگے ہر قوم وملت کے اعلےٰ وادنےٰ طبقہ کے لوگون نے بلا امتیاز سر عبودیت جھکایا
ہے - اے حسن! بیشک پرستش کے قابل تو ہی ہے باقی سب پتھر - اُجاڑ ہے
وہ دل جس پر تیری حکومت نہین اور فضول ہے وہ کام جس مین تیرا لگاؤ نہین -
تیری محبت نے میرے دہن پر قفل خاموشی لگا رکھا ہے - اور تیری سچی تعریف
کے لئے موزون الفاظ تلاش کرتے مدت گذر گئی ہے - مگر ہنوز روز اول ہے -
خیر تو کچھ ہی کیون نہ ہو - مین دل وجان سے تجھ پر فدا ہون -

تاریک رات یا روز روشن مین سنسان جنگل ویرانہ یا پُر رونق آبادی اور بستی
مین جب کبھی اس جہان کہن مین بیٹھے زندگی کے راز پر غور کیا ہے ہمیشہ پریشانی سی
ہوئی ہے اور خاک سمجھ مین نہین آیا - مین ہمیشہ تیری اصلیت دریافت کرنے
کی تلاش مین پرواز کرتا ہوا کبھی آسمان کے پرے نکل گیا ہون - اور کبھی تحت
الثریٰ کی خبر لایا ہون - وقتاً اور بے وقت موقعہ اور بے موقعہ چپہ چپہ چھان
مارا - پر وہان کیا رکھا تھا - یونہی خلا مین بازو مارتا پھرا - اور پھر یہی سوچ کر
ہو بیٹھا - کہ شاید جب وقت آئیگا تو یہ راز خود بخود کھل جائیگا مین جانتا ہون
کہ میری طرح بہت سے دماغ اسی فکر مین پریشان رہتے ہین - اور یہ بھی دیکھتا ہون
کہ بہت سے ایسے ہین جو مقررہ اصول پر قانع رہ کر اس کا خیال تک نہین

تو یقینی طرح وہ بھی اسی مسئلہ زندگی کے فکر مین غوطہ زن رہتے - اور مصداق اس
قول کے کہ جو چیز ایک کے لیئے تریاق ہے وہی دوسرے کے لئے زہر - ان کا اسطرح
اوروں کی راے پر اعتماد رکھنا میرے لیئے بمنزلہ زہر ہے - مگر باوجود میرے
شبہات اور آوارہ لوگوں کے تیقن کے وقت کی غیر فانی لہر اور تموج مجھے بلبلہ کیطرح
بہاکر لیجاتا ہے - اور جب پہلے حباب مٹ جاتے ہین امتداد زمانہ ان کی
جگہہ نئے پیدا کر دیتا ہے (بائرن) "موت اور زیست کی نہ ختم ہونیوالی گردش مین
ایک خوفناک اسرار ہے اور اگرچہ بازدہ انسان اپنی زندگی میں دلبستگی کے لیے
خوشنما چیزین - حسین صورتین - اور خوش آیند خیالات جو ہمارے دل مین امنگ
اور جسم مین تازہ روح پھونکتے رہتے ہین - نہ ہوتے تو یہی پیاری زندگی وبال
جان ہو جاتی اور کاٹے نہ کٹتی"

پر ہمین یہ نہ سمجھنا چاہئے کہ خوبصورتی انسانی خط وخال اور گلاب کے پھول تک
محدود ہی - نہین خوبصورتی غروب ہونیوالے آفتاب مین بھی ہے اور غروب ہونے
پر شفق مین یہی ظاہر ہوتی ہے شفق کی جگہہ شام کی دھندلی تاریکی لیتی ہے
شام کی جگہہ رات اور رات کی جگہہ طلوع آفتاب - جیسی یہ ہاسفرون کی خیالی تصویر
میں موجود ہے - ویسی ہی معصوم بچہ کی فطرتی مسکراہٹ مین - غرض یہ تمام
مخلوقات عالم کی روح رواں ہے - کوئل کی کوکو - پپیہ کی پی پی کہاں - اور بلبل
کی نغمہ سنجی مین یکسان جلوہ دکھاتی ہے - افریقہ کی نکٹی موٹے موٹے ہونٹھون
والی سیاہ فام عورتون کی وہی قدر ہے جو پیرس کی پری وش معشوقون کی -
غرض انسانی دماغ کوئی جگہہ ایسی تلاش نہیں کر سکتا جہاں قدرت کی نیرنگیان موجود نہون
عجائبات قدرت کا ذرہ ذرہ اس انعام الہی سے بہرہ ور ہو اور جسے میرے دعوی مین شبہ ہو وہ
چاندنی رات مین باہر نکلکر دیکھ لے کہ بھیانک سے بھیانک اور ڈراونے سے ڈراونا فطارہ بھی سوقت

یہ کائنات مین ہمارے تئین خاص خاص کسی دلکش نظارے پر کھنچ جاتے ہین - اور ہم اسکی طرف ہمہ تن
معروف ہوکر غل غپاڑہ کو بھول جاتے ہین - اسیطرح دنیا کی نمائش تصاویر مین سے آنکھ
کسی قبول صورت کو انتخاب کرلیتی ہے اور ہم فوراً اسے دل مین جگہہ دیتے ہین - پس یہ ایک
فطرتی تحریک ہے اور کسی مقررہ تعریف کی محتاج نہین - تمام مخلوقات عالم مین کوئی ذی
روح اس صفت سے محروم نہین ہے - جہان کسی کی دلکش سُریلی آواز کان
مین پڑی وہین اُس نے اپنا راستہ خانہ دل تک ڈھونڈ لیا جہان کوئی قبول
صورت نظر پڑی اور دل نے صانع حقیقی کی صنعت کاملہ کی تعریف کرتے ہوئے
دل مین جگہہ دی کیونکہ حُسن آنکھون کا نغمہ ہے -

اگرچہ تمام دنیا خوبصورتی وحُسن کی روح کا مسکن ہے لیکن واضح ہو کہ اس
خوشنما سیارہ کے خاص دورے ہوتے ہین - اور در اصل ایک صرف چہرہ ہی اس
کا بہترین پڑاؤ ہے - اور خوبصورتی کا دارومدار زیادہ تر چہرہ ہی پر ہے - پس
اگر مین اپنے ریمارکس مین اپنے ہمجنسون ہی پر اکتفا کرون تو بیجا نہ ہوگا - مشرقی
دنیا مین مغربی دنیا کے برعکس طبقہ نسوان کا نام لینا بلکہ اُنکی طرف اشارہ تک
کرنا خلاف تہذیب سمجھا جاتا ہے - دوسرے ایک اَور خیال ہے کہ مشرقی دنیا مین
شادی سے انکی حُسن پرستی کا صحیح مذاق دریافت نہین کیا جاسکتا - کیونکہ یورپ
کیطرح یہان خواہش نفسانی اور جذبہ کو اس مین دخل نہین ہوتا - یہان شادی
ایک مذہبی فرض سمجھا جاتا ہے - اور خواہش نفسانی کو اس سے کچھ تعلق نہین ہے
پس مغربی دنیا مین شادی آزاد تنفس ہے اور مشرقی دنیا مین . . . .
زندگی کا ساتھی تلاش کرنا -

مذکورہ بالا کے پڑھنے سے یہ خیال پیدا ہوتا ہے کہ جب خوبصورتی ایسی ضروری
اور اہم چیز ہے تو اُس کے متعلق ہمارے فرائض کیا ہین - مجھے یہ دیکھ کر

یجاتی ہے تاکہ ایسے مقبولہ بازی کی کہ مجلسا رہی ورد ھولہ بازی تک پر لکھا ہین

لکھی جاتی ہین - لیکن حسینون کی قدرو منزلت کے اصول پر کسی نے قلم نہ اٹھایا -

اصل ہین اس فن کے سکھانے والے حضرت دل ہین - پر ہمیشہ ایسا نہین ہوتا -

اور ایسے معاملات سے ناواقفیت جن ہین دل و دماغ کا دوش بدوش چلنا

اصولاً نہایت ضروری ہے بربادی کی پشینگوئی کرتی ہے - جیسا کہ سڈنی

سمتھ نے لکھا ہے کہ بنگالہ کا غضبناک شیر ایسا خطرناک نہین ہے جیسا کہ نیک

ارادون سے ناواقف شخص -

ایسے خوش نصیب لوگ بہت کم ہین جو اس اہم فرض کو پورے طور سے

ادا کرتے ہین باقی ایسے ہین جنہین ایک ہادی کی ضرورت ہے - اسکے لئے

غور و فکر - صبر و استقلال - اور سب سے بڑھ کر بلند حوصلگی درکار ہے -

جس شخص ہین یہ صفتین نہ ہون تو عاشق و معشوق اس کے بدنتایج کا

خمیازہ اُٹھائے بغیر نہیں رہتے - کیا کوئی بے سمجھ بچہ کے ہاتھ میں تیز

چُھری دے سکتا ہے - ہرگز نہین - لیکن بہت لوگ حسینون کی قدردانی

کے اصول سے ناواقف محض ہین اور اسیرو عشق کے ناپیدا کنار دریا ہین

غوطہ لگاتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ پھر سطح آب پر ابھرنا نصیب نہیں

ہوتا - اس ناواقفیت سے ایک اور نقصان بھی پہونچتا ہے کہ اکثر آدمی

محبت کرنے ہین دو ایک مرتبہ ناکام رہنے سے مایوس ہوجاتے ہیں اور یہ نہین

دیکھتے کہ نہایت نیک مزاج آدمی بھی اپنی منظور نظر کے سامنے بھیگی بلی بن

جاتے ہین اور ان کی صورت سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ابھی کسی فرو گذاشت

پر پھٹکار پڑچکی ہے - یہ کوئی عیب کی بات نہیں ہے بلکہ ان کا جوہر شرافت ہے

جیسا کہ آگے چلکر فرایض حسن پرستی کی بحث سے ظاہر جائے گا - ہم ان کی

شکر گذاری کی زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہیں اور اسے پیر پرستی کہو یا اسے

کا وجہ نہین ہوتی - اور وہ شخص نہایت ہی ناشکر گذار ہے جو یہ نہین مانتا
کہ معشوقون کے حقوق اور سب سے مختلف ہوتے ہیں - کیا اپنی منظور
نظر کے دیکھنے سے ہماری آنکھوں کو نور اور دل کو سرور حاصل نہین ہوتا کیا
ان کی صحبت مین ہمارا وقت خوشی سے نہین گذرتا اور کیا خوشی حاصل ہونے
سے ہماری روح اور جسم کی پرورش نہین ہوتی اور کیا ہم گھنٹون ان خوش
آیند خیالات سے اپنا دل نہین بہلاتے - پس جب ہم دیکھتے ہین کہ وہ
ہمارا وقت خوشی مین گذارنے کا آلہ ہین - روح اور جسم کو توانائی اور فرحت
بخشتے ہیں اور ٹوٹی ہوئی ہمت کو بندھاتے ہیں بلکہ سچ تو یہ ہے کہ اس غدار دنیا
مین دلبستگی کا ذریعہ ہی وہ ہین تو انکا سب سے زیادہ ادب اور لحاظ کے مستحق
ہونے کا دعویٰ کیون صحیح نہین مانا جاتا - دیکھو ان کے دم سے ہی تختہ دنیا
رشک فردوس بنا ہوا ہے اور انہین خداداد حکومت کا حق حاصل ہے جسکی اطاعت و
فرمانبرداری سے کسی فرد بشر کو سرتابی نہین کرنی چاہئیے -

جسطرح آئینہ مین عکس پڑنا ضروری ہے اسیطرح حسن مین دلربائی کی قوت لازمی ہے -
اور مین پھر بھی کہونگا کہ سب سے زیادہ ادب اور لحاظ ہمین حسینونکا کرنا چاہئیے کیونکہ وہ
ہمارے دل مین جذبہ الفت و محبت بھرتے ہیں جس سے قلب کی صفائی حاصل
ہوتی ہے - محبت دنیا کی بہترین نعمت و مسرت ہی اور یہ بالکل سچ ہے کہ جتنی اُن خوشیان
ہیں وہ ہماری تکلیفون کا کافی معاوضہ نہین ہوسکتین -

برخلاف اسکے یہ نہ سمجھنا چاہئیے کہ معشوقون پر بھی عاشقون کی قدر و منزلت
فرض ہے بلکہ معشوق کی شکایت کرنا بھی سراسر حماقت ہے - عاشق یہ نہین
دیکھتے کہ معشوق کے توحسن دلفریب نے اپنا شیدا بنا رکھا ہے - ان مین معشوق
کے فریفتہ کرنے کے لئے کونسی خوبی ہے؟ اصل مین یہ کمزوری غرور کا نتیجہ ہے -
اور اس کا علاج صرف یہی ہے کہ ہم اپنے آپ کو دیکھین کہ ہم کیا ہین؟

یہ [illegible] کا یہ قول ہے کہ جب معشوق ہمارے عشق کو خیال مین نہین لاتا
تو ہم اُسکے حسن کی کیوں پرواہ کرین محض بے بنیاد اور لغو ہے عشق ایک غیر اختیاری
جذبہ ہے اور ہمین اسکے معاوضہ کا ذرا خیال نہیں کرنا چاہیئے جیسا کہ سینیسوز کہتا ہے
کہ اگر مین کسی سے محبت کرتا ہون تو اُسپر کچھہ احسان نہین کرتا اور کوئی وجہ نہین
ہے کہ وہ میری محبت کی قدر کرے۔ اکثر معشوقون کا ادب بادشاہون سے زیادہ کیا
جاتا ہے اور اُن کی ایسی پرستش کیجاتی ہے کہ دیوتاؤن کو بھی رشک آتا ہے لیکن
حد سے بڑھنا بھی ٹھیک نہین ہر شخص کی طبعی آرزو یہ ہے کہ چند روزہ زندگی شاد
کامی سے بسر ہو۔ اور یہ اسیطرح پوری ہو سکتی ہے کہ ہم ہر بات مین معشوق کا لحاظ
رکھیں۔ ہان جوش محبت مین دیوانہ بننا بھی نہین چاہیئے۔ میرا مدعا صرف یہ ہے
کہ عشق و محبت مین استقلال سے کام لینا چاہیئے۔ اور حسد۔ نفس پرستی۔ اور
مایوسی کو اس مین جگہہ نہ دینی چاہیئے۔

مگر اس غرض کے مخالف بھی بہت سے ہیں اور اس مین نقص نکال نکال کر
خوش ہوتے ہین اُنکا اصول یہ ہوتا ہے کہ معشوق سے بے اعتنائی کرنی
چاہیئے۔ وہ لینڈر کے مقولہ پر جو کہتا ہے کہ "پھولوں مین خوشبو کے علاوہ کچھہ
اَور بھی خوبی ہے جو پھول کے کملانے کے ساتھہ ہی معدوم ہو جاتی ہے" غور
نہیں کرتے۔ مزید بران مین کہتا ہون کہ کیا بے جوہر ہیرا جوہردار ہیرے سے اچھا
نہین ہوتا۔ گو یہ صحیح ہے کہ حسینون مین نقص بھی ہوتے ہین پر کیا ہمین ہر جا
کہ گل ست خار ستہ کے مصداق اَورون سے زیادہ انکا خیال نہین کرنا چاہیئے۔
آخر مین یہ جتا دینا بھی ضروری ہے کہ تجربہ سے یہ بات ثابت ہو گئی ہے کہ خوبصورت
آدمی ہیچ عیب شرعی بھی نہیں ہوتا اگر اُس مین ایک عیب ہوتا ہے تو دس خوبیان
بھی ہوتی ہین۔

بہر حال خوبصورتی عجب عظیم
شے ہے اور شاعر نے کیا ہی
خوب فرمایا ہے ؎

حُسن وہ چیز ہے طالب ہے خدا بھی جسکا
ورنہ ہر شے میں نہ اک ہوتی یہ صورت پیدا

دینا ناتھ حافظ آبادی

حافظ آبادی پریس لاہور
۸- دسمبر سنہ ۱۹۰۲ء